اوقات نماز

پنج وقتی نماز کے اوقات

سوال:۔ حدیث کی رو سے پانچ وقتی نماز کے اوقات کیا کیا ہیں؟

جواب: ظہر کا وقت آفتاب کے ڈھلنے سے لے کر ایک مثل (ہر شے کا سایہ اس کے برابر ہو جانے) تک ہے۔ دوپہر کا سایہ مثل میں داخل نہیں۔ عصر کا وقت ایک مثل پوری ہونے کے بعد جب تک سورج زرد نہ ہو۔ دھوپ زرد ہونے کے بعد جو نماز پڑھے گا اس کی نماز ناقص ہوگی۔

مغرب کا وقت آفتاب غروب ہونے سے سرخی غروب ہونے تک ہے۔ اور عشاء کا وقت سرخی غروب ہونے کے بعد آدھی رات تک ہے۔ فجر کا وقت پو پھٹنے سے طلوعِ آفتاب تک ہے۔ عبداللہ امرتسری روپڑی

سونا اور بھولنا

سوال:۔ سو کر یا بھول کر نماز رہ جائے تو کب پڑھے؟

جواب:۔ جو شخص سو جائے یا بھول جائے جب جاگے یا یاد آئے وہی اس کا وقت ہے۔ خواہ طلوع یا غروب کا وقت ہو۔ اور جس شخص سے کسی عذر کی بنا پر نماز فجر یا عصر مؤخر ہو گئی اور طلوع یا غروب سے پہلے اس نے ایک رکعت پالی تو اس کی ساری نماز وقت پر ادا ہوئی وہ اپنی نماز پوری پڑھے۔

دو نمازوں کو جمع کرنا

سوال:۔ کیا ظہر و عصر اور مغرب عشا کو ایک دوسرے کے وقت میں جمع کر کے پڑھا جا سکتا ہے؟

جواب:۔ بیماری، سفر، بارش یا اس قسم کا کوئی اور معقول عذر ہو تو جمع جائز ہے۔ جمع دو طرح کی ہے پچھلی نماز کو پہلی کے وقت میں پڑھنا جمع تقدیم ہے اور پہلی کو پچھلی نماز کے وقت میں پڑھنا جمع تاخیر ہے۔ سفر میں دونوں طرح کی جمع درست ہے۔ جب ظہر یا مغرب کا وقت ہو جائے اور اس وقت کوچ کرنے کا ارادہ ہو تو عصر کو ظہر کے ساتھ اور عشا کو مغرب کے ساتھ جمع کر سکتا ہے۔ اور اگر ظہر یا مغرب کا وقت ابھی نہیں ہوا۔ اور کوچ کا ارادہ ہو گیا تو ظہر کو عصر کے ساتھ اور مغرب کو عشا کے ساتھ جمع کر سکتا ہے۔ سفر کے سوا کسی اور عذر کے

لیے جمع کے متعلق اس طرح کی تفصیل نہیں آئی۔ اس لئے بہتر ہے کہ سفر کے سوا جمع تقدیم نہ کرے کیونکہ پچھلی نماز وقت سے پہلے اس پر واجب ہی نہیں ہوتی تو پہلے ادا کرنے کی کیا ضرورت ؟ جب وقت ہوگا اس وقت ادا کرنے کی طاقت ہو تو ادا کرے ورنہ جب طاقت ہو اُس وقت ادا کرے۔

عبداللہ امرتسری روپڑی ۲۵ محرم ۱۳۷۹ھ یکم اگست ۱۹۵۹ء

مکروہ اوقات

سوال :۔ وہ کونسے اوقات ہیں جن میں نماز پڑھنی مکروہ ہے ؟

جواب :۔ دوپہر کے وقت جمعہ کے دن کے سوا اور نماز فجر کے بعد آفتاب بلند ہونے تک اور نماز عصر کے بعد آفتاب غروب ہونے تک سب جگہ نماز منع ہے ہاں مکہ میں ہر وقت درست ہے اور سببی نماز جو کسی سبب سے رہ جائے وہ بھی ہر وقت درست ہے۔ جیسے فجر کی سنتیں جماعت میں شامل ہونے کی وجہ سے رہ جائیں تو جماعت سے فراغت کے بعد پڑھ لے۔ اس طرح پو پھٹنے کے بعد نماز فجر سے پہلے سنت فجر کے سوا کوئی نماز نہیں مگر سببی نماز جائز ہے مثلاً وتر رہ گئے ہوں تو پڑھ لے اس طرح فرض نمازوں کی قضا کا حکم ہے۔ عبداللہ امرتسری روپڑی ۲۵ محرم ۱۳۷۹ھ

مکروہ اوقات میں حاجی گھر آئے تو ان اوقات میں نفل پڑھے

سوال :۔ سنت ہے کہ حاجی لوگ واپس آئیں تو اپنے گھر میں داخل ہونے سے قبل دو نفل پڑھ کر آئیں۔ اگر حاجی ایسے وقت اپنے گاؤں میں پہنچیں کہ اس میں نماز پڑھنی منع ہو تو نفل کیسے ادا کرے ؟

جواب :۔ اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ امام ابن تیمیہ نے اپنے فتاویٰ میں لکھا ہے کہ سببی نماز ایسے وقت میں بھی جائز ہے جس میں نماز پڑھنی منع ہے مثلاً عصر کے بعد مسجد میں آئے تو تحیۃ المسجد پڑھ سکتا ہے۔ وضو کرے تو تحیۃ المسجد پڑھ سکتا ہے کیونکہ اس کا سبب وضو ہے اور تحیۃ المسجد کا سبب مسجد میں داخل ہونا ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ کوئی نماز جائز نہیں کیونکہ ممانعت عام ہے اس میں سببی غیر سببی سب نماز داخل ہوگی۔ خلاصہ جواب یہ ہے کہ دلیل دونوں طرف ہے۔ اگر حاجی ایسے وقت میں نفل پڑھ لے تو حرج نہیں نہ پڑھے تو بھی مضائقہ نہیں مگر یہ ضرور کرے کہ سیدھا گھر نہ جائے مسجد میں یا کسی اور جگہ بیٹھ جائے لوگ ملاقات کر لیں اور دعا کرالیں تاکہ اس حدیث پر عمل ہو جائے کہ حاجی کی دعا گھر میں داخل